بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

نومبر۔ جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۶ رجب ۱۳۸۹ھ - ۹ اخاء ۱۳۴۸ھ ش - ۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۳۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچے دل سے نمازیں پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو

پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اُٹھاتا، نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے

"مَیں اگر کسی کے لئے دعا کروں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا معاملہ صاف نہیں وہ اس سے سچا تعلق نہیں رکھتا تو میری دعا اس کو کیا فائدہ دے گی؟ لیکن اگر وہ صاف دل ہے اور کوئی کھوٹ نہیں رکھتا تو میری دعا اس کے لئے نورٌ علیٰ نور ہوگی۔ زمینداروں کو دیکھا جاتا ہے دو دو پیسے کی خاطر خدا کو چھوڑ دیتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ خدا انصاف اور ہمدردی چاہتا ہے اور وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ فسق فحشا اور بے حیائی سے باز آویں۔ جو ایسی حالت پیدا کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے ساتھ ہوتے ہیں مگر جب دل میں تقویٰ نہ ہو اور کچھ حصہ شیطان کا بھی ہو تو خدا اشتراکت پسند نہیں کرتا اور وہ سب چھوڑ کر شیطان کا کر دیتا ہے کیونکہ اس کی غیرت شرکت پسند نہیں کرتی۔ پس جو بچنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ وہ اکیلا خدا کا ہو مَن کان للہ کان اللہ لہٗ۔ خدا تعالیٰ کبھی کسی صادق سے بیوفائی نہیں کرتا۔ ساری دُنیا بھی اگر اس کی دشمن ہو اور اس سے عداوت کرے تو اس کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔ خدا بڑی طاقت اور قدرت والا ہے اور انسان ایمان کی قوت کے ساتھ اس کی حفاظت کے نیچے آتا ہے اور اس کی قدرتوں اور طاقتوں کے عجائبات دیکھتا ہے پھر اس پر کوئی ذلّت نہ آوے گی۔ یاد رکھو خدا تعالیٰ زبردست پر بھی زبردست ہے بلکہ اپنے امر پر بھی غالب ہے۔ سچے دل سے نمازیں پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اپنے سب رشتہ داروں اور عزیزوں کو یہی تعلیم دو۔ پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اُٹھاتا۔ نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے۔

ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ دیکھو بہت سے ابرار اخیار دُنیا میں گزرے ہیں اگر وہ دُنیادار ہوتے تو ان کے گزارے ادنیٰ درجہ کے ہوتے کوئی ان کو پوچھتا بھی نہ۔ مگر وہ خدا کے لئے ہوئے اور خدا ساری دُنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو۔ جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے نہ روزہ نہ صدقات۔ بدظنی ایمان کے درخت کو نشوونما ہونے نہیں دیتی بلکہ ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۹، ۷۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے عزیزم مقبول احمد ذبیح شاہد مبلغِ اسلام سیرالیون کو مورخہ ۴ اخاء ۱۳۴۸ھ ش بروز ہفتہ تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام مجیب احمد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور وہ اپنے خاندان کے لئے قرۃ العین ہو۔

(خاکسار سردار عبد الحق شاکر واقفِ زندگی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیگر بزرگانِ سلسلہ اور کثیر التعداد احباب کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے مکرم جناب محمد اکرم صاحب ڈپٹی چیف انجینئر پاک امریکن فرٹیلائیزر لمیٹڈ (پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی) داؤد خیل اور ان کی بیگم محترمہ طیبہ صاحبہ کو شادی کے قریباً بارہ سال بعد بتاریخ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۹ء بروز جمعہ پہلی دختر عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت بچی کا نام منصورہ طلعت رکھا ہے۔

نومولودہ حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم آف حیدر آباد دکن کی پہلی پڑپوتی اور آپ کے فرزندِ اکبر محترم جناب سیٹھ محمد اعظم صاحب حال مقیم ربوہ کی پہلی پوتی نیز حضرت ڈاکٹر رفیع خان صاحب سنوری رضی اللہ عنہ (سنوری) کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے، دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور بہت بلند اقبال بنائے نیز اس کا وجود پورے خاندان کے لئے غیر معمولی رنگ میں خیر و برکت اور ظاہری و باطنی خوشی و خوشحالی کا باعث ہو۔ آمین۔

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

انصار اللہ کے چندوں میں سے ایک ضروری چندہ اشاعت لٹریچر کا بھی ہے جس کی شرح ایک روپیہ سالانہ فی رکن ہے۔ غریب سے غریب رکن بھی اس میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر سکتا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ عہدہ داران پوری توجہ سے اس کی بروقت وصولی کر لیں بجائے انہیں خود ہر رکن کے پاس پہنچنا پڑے۔ سالانہ اجتماع سے پہلے اس کی سَو فیصدی وصولی ضرور کرائی جائے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ اخاء ۱۳۴۸ھش

ہماری کامیابی کا راز

امریکہ کے عیسائی محقق مسٹر فری لینڈ ایبٹ نے اپنی حالیہ کتاب "اسلام اینڈ پاکستان" میں جس کے دو اقتباس ہم گزشتہ اشاعتوں میں ہدیۂ قارئین کر چکے ہیں۔ جماعتِ احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ اِس جماعت نے دنیا میں دیگر ادیان کے بالمقابل اسلام کا دفاع کرنے اور اسے وسیع پیمانے پر پھیلانے میں انتہائی جدوجہد کا مظاہرہ کیا ہے (صا۱۶۱) ظاہر ہے کہ اِس رائے کا اظہار انہوں نے اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلے ہوئے ان تبلیغی مشنوں، یورپ، امریکہ، افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک میں تعمیر ہونے والی ان سینکڑوں مساجد، دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآنِ مجید کے ان تراجم اور یورپ و امریکہ میں نومسلم احمدیوں کی ان مخلص جماعتوں کا جائزہ لینے کے بعد ہی کیا ہے جو تحریکِ جدید کے ماتحت جاری ہونیوالی تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی مہتم بالشان مہم کی وجہ سے معرضِ وجود میں آئی ہیں اور روز بروز جن کی تعداد میں بفضلہ تعالےٰ اضافہ ہو رہا ہے۔

بلاشبہ تحریکِ جدید کی آسمانی سکیم کی برکات اتنی عظیم الشان ہیں کہ ان برکات کے نتیجہ میں رونما ہونے والے انقلاب پر ایک دنیا ورطۂ حیرت میں پڑی ہوئی ہے اور وہ حیران ہے کہ اِس چھوٹی سی بے بضاعت جماعت میں اتنی طاقت کہاں سے پیدا ہو گئی کہ ایک دنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانے کی خاطر اس نے سردھڑ کی بازی لگا رکھی ہے اور بظاہر اپنی بساط سے بڑھ کر کارنامے سرانجام دینے کی اسے مسلسل توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ جماعتِ احمدیہ ایسی کمزور اور بے بضاعت جماعت کی طاقت کا راز کیا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب دینے کی یورپ کے محققین نے اپنے اپنے طور پر کوشش کی ہے۔ لیکن اس کا صحیح جواب سوئٹزرلینڈ کے مشہور روزنامے Bundner Tagblatt نے اپنی ۱۱رجون ۱۹۶۹ء کی اشاعت میں دیا تھا۔ اس نے لکھا تھا:-

"دراصل جماعتِ احمدیہ میں خلافت کے نظام کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ مسیح موعود کی حیثیت سے خدا تعالےٰ کی قدرتِ اوّل کے مظہر تھے اور خلافت قدرتِ ثانیہ کی مظہر ہے۔ قدرتِ ثانیہ کے مظاہر سے مراد بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کے جانشین ہیں۔"

اِس سے صاف ظاہر ہے کہ یورپ کے محقق بھی محسوس کرتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ کی طاقت یا تبلیغ کے میدان میں اپنی بساط سے بڑھ کر کارنامے سرانجام دینے کی مقدرت کا راز یہ ہے کہ اِس جماعت میں خلافت کا نظام قائم ہے جس نے اسے ناقابلِ تسخیر اتحاد سے مالامال کر کے حیران کُن قوت سے ہمکنار کر دیا ہے۔ اب یہ بعینہٖ وہی بات ہے جس کی طرف تحریکِ جدید کے بانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے ۱۸ سال قبل جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ حضورؓ نے فرمایا تھا:-

"دیکھو ہم ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کر رہے ہیں مگر تم نے کبھی غور کیا کہ یہ تبلیغ کس طرح ہو رہی ہے۔ یہ تبلیغ محض خلافت کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ایک مرکز ہے جس کے ماتحت وہ تمام لوگ جن کے دل میں اسلام کا درد ہے اکٹھے ہو گئے ہیں اور اجتماعی طور پر اسلام کے غلبہ اور اس کے احیاء کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ وہ بظاہر چند افراد نظر آتے ہیں مگر ان میں ایسی قوت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ بڑے بڑے اہم کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ جس طرح آسمان سے پانی قطروں کی صورت میں گرتا ہے، پھر وہی قطرے دھاریں بن جاتے ہیں اور وہی دھاریں بہنے والے دریا کی صورت اختیار کر لیتی ہیں، اسی طرح ہمیں زیادہ سے زیادہ قوت اور شوکت حاصل ہوتی چلی جا رہی ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۵۱ء)

اِس میں شک نہیں کہ تبلیغِ اسلام کے نظام میں یہ وسعت ——— کہ بیک وقت اطراف و جوانبِ عالم میں اسلام کا پیغام نہایت کامیابی سے پہنچ رہا ہے اور اقوامِ عالم کی سعید رُوحیں اپنے قدیم مذاہب یا دہریت کو خیرباد کہہ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہی ہیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کو ایک سعادتِ عظمیٰ سمجھتے ہوئے دن رات بدل و جان اسی میں مصروف ہیں ——— تحریکِ جدید کی آسمانی سکیم کے ایک عظیم الشان ثمرہ کی حیثیت رکھتی ہے لیکن ہمیں یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ تحریکِ جدید کی آسمانی سکیم بذاتِ خود خلافت کے آسمانی نظام کا ایک عظیم الشان ثمرہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کے خاص منشاء اور اذن کے ماتحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسے جاری فرمایا اور پھر خونِ جگر سے اس کی آبیاری کر کے اسے پروان چڑھایا اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی قیادت میں اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے ماتحت جو اوّل دن سے جماعتِ احمدیہ کے شاملِ حال ہے یہ دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے اور وہ روحانی انقلاب جس کی طرح آج سے ۳۵ سال قبل تحریکِ جدید کے ذریعہ پڑی تھی دنیا پر محیط ہوتا جا رہا ہے۔

پس ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ ہم اپنی قوت و طاقت کے سرچشمہ یعنی نظامِ خلافت کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہتے ہوئے جانی و مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور لیتے چلے جائیں یہاں تک کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں یعنی اسلام کو کُل عالم پر غالب آتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ٭

آجکل کا مسلمان معاشرہ ——— بلاتبصرہ

پچھلے دنوں سوشل سروس سوسائٹی ملتان کے زیرِ اہتمام ایک سیمنار منعقد ہوا تھا۔ اس میں پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر علامہ علاؤالدین صدیقی نے بھی حصہ لیا۔ آپ نے اس موقع پر جو تقریر فرمائی وہ بہت اہم امور پر مشتمل تھی اس تقریر کا جو خلاصہ اخبارات میں شائع ہوا ہے اس کا ایک حصہ ہم بلاتبصرہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:-

"انصاف، رحمدلی، تحمل اور سماجی اخلاق سے عاری معاشرہ کو کسی صورت بھی اسلامی معاشرہ نہیں کہا جا سکتا۔ اِس وقت ہمارا سیاسی، اقتصادی، اخلاقی اور سماجی نظام کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ اِس وقت ہمارے معاشرہ میں ہر وہ بُرائی موجود ہے جو قبل از اسلام کے معاشرہ کا جزو تھی اور جس کے استیصال کی خاطر رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تھا۔ اُس وقت معاشرہ میں ہر وہ بُرائی موجود تھی جو آجکل ہر مسلمان معاشرہ کا جزو بن چکی ہے۔ بلکہ اِس وقت دُنیا میں ہر جگہ مسلمان کی نشاندہی سماجی بے نصافی اور اخلاقی انحطاط سے ہی ہوتی ہے۔"

(نوائے وقت لاہور ۶ر اکتوبر ۱۹۶۹ء صا)

درخواستِ دعا

خاکسار ایک ہفتہ سے بعارضہ پیچش علیل ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز میرا پوتا مختار احمد بی۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(خاکسار غلام محمد چیمہ صدر جماعتِ احمدیہ گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع میرپور)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۰ سالانہ کانفرنس ۔ ۰ دورہ جات ۔ ۰ لیکچرز ۔ ۰ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسے
۰ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تقاریر ۔ ۰ مساجد کی تعمیر ۔ ۰ ۲۰۹ افراد کا قبولِ حق

مرتبہ ۔ مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا

سالانہ کانفرنس

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کو اپنی اکیسویں سالانہ کانفرنس کے انعقاد کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ کانفرنس ۵ را پریل بروز ہفتہ شروع ہو کر ۷ را پریل کو بخیر و خوبی ختم ہوئی۔ اس دفعہ کانفرنس کا انعقاد بجائے ہال کے مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کے وسیع احاطہ میں کیا گیا۔ حاضرین کے لئے ایک خاص سایہ دار پنڈال تیار کیا گیا۔ لکڑی کے بڑے بڑے تختوں کے ساتھ ایک سٹیج تیار کی گئی۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس مشنری انچارج مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کی زیر صدارت شروع ہوا۔ انہوں نے اپنی افتتاحی تقریر میں تمام دوستوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ جلسہ سالانہ کی اقتدا میں نائیجیرین احمدیوں کو ملک کے طول و عرض سے آکر ایک جگہ جمع ہونے اور اللہ تعالیٰ کی باتیں سننے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان کی تقریر کے بعد فیڈرل کمشنر برائے امور داخلہ جناب الحاج کام سالم کا خیر سگالی کا پیغام جو انہوں نے اس کانفرنس کے لئے بھیجا تھا پڑھ کر سنایا گیا۔ اس پیغام میں انہوں نے جماعت کو ملک کی علمی، اخلاقی اور دینی ترقی میں حکومت کا ہاتھ بٹانے پر خراج تحسین پیش کیا۔

آخری اجلاس کی صدارت کے لئے فیڈرل کمشنر برائے تعمیرات جناب فیمی اوکونو نے تشریف لانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر اچانک صحت کی خرابی کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ چنانچہ یہ اجلاس مسلم سکولز پروپرائیٹرز کونسل کے وائس پریذیڈنٹ الحاج ایس بی ڈابری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ علاوہ دیگر معززین کے سفیر سوڈان ہز ایکسی لنسی مسٹر حمید محمد الامین اور سوڈانی سفارت خانہ کے سیکرٹری اوّل جناب محمد عباس اگا بیا بھی تشریف لائے۔ سفیر موصوف نے جماعت کی تبلیغی اور تعلیمی خدمات کا بڑے عمدہ الفاظ میں اعتراف کرتے ہوئے ایک مؤثر تقریر کی۔

تین دنوں کے چار اجلاسوں میں کل بیس تقریریں ہوئیں۔ کانفرنس کی ساری کارروائی بڑے پُر وقار طور پر جاری رہی اور وقفہ وقفہ کے بعد فضا نعرۂ تکبیر اور اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی۔ تمام جماعتیں اپنے اپنے جھنڈے تیار کر کے لائی تھیں۔ ہر ایک پر موٹے حروف میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور جماعت کا نام لکھا ہوا تھا۔ کانفرنس کے دوران پنڈال کے گرداگرد یہ رنگین جھنڈے ایک عجیب نظارا پیش کر رہے تھے

اس کانفرنس کی کارروائی کے بعض مناظر ٹیلیویژن پر بھی دکھائے گئے۔ اسی طرح کانفرنس کے انعقاد سے قبل اور بعد ریڈیو نائیجیریا پر بھی کئی بار اعلان ہوتا رہا۔

اخبار ٹروتھ

پورے نائیجیریا میں یہ مسلمانوں کا واحد اخبار ہے۔ جو جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اخبار علمی، دینی، تربیتی اور روحانی مضامین پر مشتمل بڑی کامیابی سے شائع ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے پڑھنے والوں کی اس میں دلچسپی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اس میں مسلمانوں کی حق تلفیوں کے متعلق اداریے بھی لکھے جاتے رہے۔ پاکستان کے متعلق ایک مضمون جو پاکستانی ہائی کمشنر کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ اخبار ٹروتھ میں ضمیمہ کے طور پر شائع کیا گیا۔ خدا کے فضل سے یہ اخبار بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔

افسوسناک وفات

اس عرصہ میں جماعت اپنے دو مخلص دوستوں مکرم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب اور مسٹر وائی۔ اے رمانی سے محروم ہو گئی۔ جناب ڈاکٹر صاحب مرحوم احمدیہ ڈسپنسری (اپاپا لیگوس) کے انچارج تھے۔ نہایت مخلص اور محنتی تھے۔ خدمت خلق کے ساتھ ساتھ جماعتی کاموں اور تبلیغ میں پیش پیش تھے۔ ۵ را پریل کو سالانہ کانفرنس کے پہلے دن کی ساری کارروائی میں شامل ہونے کے بعد اچانک دل کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مبلغ پاکستان نے وہ نائیجیریا کے تمام احمدیوں اور دیگر غیر از جماعت دوستوں نے آپ کی نماز جنازہ ادا کی۔ جس کے بعد آپ کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان بھجوایا گیا۔ جہاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ محترمہ تاج سلطانہ شاہ صاحبہ جو ڈاکٹر صاحب مرحوم کے ساتھ نائیجیریا میں تھیں۔ جنازہ کے ساتھ واپس تشریف لے گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو آمین

ہمارے دوسرے دوست مسٹر وائی۔ اے رمانی بھی اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ فیڈرل منسٹری آف انفارمیشن میں سینئر آفیسر تھے۔ دینی و ملی خدمت کا بڑا شوق تھا۔ یہاں کے مسلمانوں اور ملک کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ مرحوم کی عمر صرف ۳۹ سال تھی۔ ایک بیوہ اور چار چھوٹے بچے اپنی یادگار چھوڑے۔ اللہ تعالیٰ ان کا مددگار ہو۔ آمین

احمدیہ ڈسپنسری

مکرم ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب کی وفات کے بعد ڈسپنسری کے کام کو جاری رکھنے کا اہم مسئلہ درپیش تھا اس کا ایک دن بھی بند ہونا ہر لحاظ سے مضر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس مشکل کا خود حل فرمایا اور نائیجیریا میں کام کرنے والے تین پاکستانی ڈاکٹروں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ اور خدا کے فضل سے اور ان دوستوں کی مدد سے یہ کام بڑی باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

دورہ جات

عرصہ زیر رپورٹ میں بھی مختلف جماعتوں کے دورے کئے گئے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے کامیاب ہوئے ہیں۔

۱۔ پہلا دورہ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے ویسٹرن سٹیٹ کا کیا۔ اس دورہ میں آپ کے ساتھ جماعت کے دو دوست ڈاکٹر اوسنیالو چیف انٹرپریٹر اور عبدالرحمٰن السبینی بھی تھے۔

سب سے پہلے آپ اگبیڈے تشریف لے گئے۔ جہاں پر جماعت کے سیرت النبیؐ کے ایک اجلاس میں شرکت فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے اوجی۔ اگینے بوڈے اور بنین کی جماعتوں کا دورہ فرمایا۔ اور جماعت کی ترقی اور تبلیغ اسلام میں پیش آنے والی مشکلات کے متعلق جماعت کے اکابر کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔ اسی طرح دیگر جماعتی امور بھی زیر بحث لائے گئے۔ چنانچہ تمام حالات کا جائزہ لے کر آپ نے اس سٹیٹ کی تمام جماعتوں کو چار سرکٹوں میں تقسیم کیا۔ اور ہر سرکٹ کا الگ الگ چیئرمین تجویز فرمایا۔ اس دورہ میں آپ نے تقریباً ۸۰۰ میل کا سفر کیا

۲۔ دوسرے دورہ میں محترم امیر صاحب ابادان تشریف لے گئے۔ یہ جماعت نائیجیریا کی بڑی جماعتوں میں سے دوسرے نمبر پر ہے۔ اس دورہ میں خاکسار بھی آپ کے ہمراہ تھا۔ محترم امیر صاحب نے نماز جمعہ ابادان کی بڑی مسجد میں پڑھائی۔ اگلے دن آپ نے ابادان کی جماعتوں کا دورہ فرمایا۔ اور ساکا ڈاولو اوکوٹو) حلقہ کی ایک مسجد کا افتتاح کیا۔ اس دورہ میں خدام الاحمدیہ کو خطاب کیا۔ اور انہیں نصائح فرمائیں۔ بعد ازیں ایاپا (ابادان) کی جماعت میں جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے۔ تشریف لے گئے اور وہاں پر جماعت کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ دوسرے

مرکزی اجتماع انصاراللہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء (اکتوبر) میں انصار کثرت سے شریک ہوں ۔ (قائد انصاراللہ مرکزیہ)

دن آپ نے قرآن کریم کے ایک رکوع کا درس دیا۔ اس کی تفصیل اور تشریح کے بعد سب سے سوالات کا آپ نے جواب دیا۔ اس کے بعد آپ مسلم سکولز پروپرائٹرز کی ایک میٹنگ میں تشریف لے گئے۔ اسی روز شام کو جماعت کے ایک دوست مکرم خلیل محمود صاحب لائبریرین اباداں یونیورسٹی نے مکرم امیر صاحب کے اعزاز میں ایک ڈنر کا انتظام کیا۔ جس میں یونیورسٹی کے تمام مسلمان پروفیسران اور لیکچرار مدعو تھے۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب موصوف نے مغربی جرمنی میں جہاں انہیں تبلیغ اسلام کا موقعہ ملا ہے۔ جماعت احمدیہ کی جدوجہد کے متعلق خطاب کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام نہایت عمدہ اور مؤثر ثابت ہوا۔

اباداں میں قیام کے دوران مکرم امیر صاحب نے اباداں کے اوبا (چیف) شہر کے قاضی اور سنٹرل مسجد کے امام سے ملاقات فرمائی۔

۳۔ اباداں کے پہلے دورہ کے چند دن بعد مکرم امیر صاحب مسلم سکولز پروپرائٹرز کے ایک وفد میں شرکت کے لئے دوبارہ وہاں تشریف لے گئے۔ اور اس کے بعد آپ نے بعض جماعتوں کا دورہ فرمایا۔

۴۔ اباداں سے واپسی پر امیر صاحب موصوف نے آگواوونی کے مقام پر جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ اور جہاں اس وقت ۱۳۰ افراد سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں ایک رات کے لئے قیام فرمایا۔ جماعت نے رات کو ایک پبلک لیکچر کا انتظام کیا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اس کے علاوہ آپ نے جماعت کی طرف سے پیش کئے جانے والے سپاسنامے کے جواب میں جماعت کو مسجد کے لئے زمین خریدنے کی تحریک کی۔ اسی طرح شہر کے مسلمان اور غیر مسلم اکابر سے ملاقات کر کے جماعت کا تعارف کروایا۔

۵۔ آگواوونی میں جماعت کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے مکرم امیر صاحب وہاں دوبارہ تشریف لے گئے۔ رات کو ایک پبلک جلسہ کا وسیع پیمانہ پر انتظام کیا گیا تھا جس کے آخر میں یورپ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں بعض مناظر بذریعہ سلائیڈز دکھائے گئے۔

دوسرے دن مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جانا تھا۔ اس غرض کے لئے ایک جلسہ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ جس میں شرکت کے لئے لیگوس اباداں اور آس پاس کی بہت سی دوسری جماعتوں کے دوست خاصی تعداد میں شریک ہوئے۔ یہ پروگرام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جس کے بعد مقامی مبلغین اور کئی دوسرے احباب نے اسلام کی عظمت قرآن کریم کی خوبیوں۔ محبت الٰہی اور جماعتی تنظیم کے بارے میں تقریریں کیں۔ خاکسار نے اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر احمدیہ مشن نائیجیریا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات کے متعلق تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ اسلام کا جلال اور اللہ تعالیٰ کی ہستی پر روشن دلائل قائم فرمائے۔ یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے مسجد کی بنیاد رکھی اور دعا کے بعد یہ پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

پبلک لیکچرز

۶۔ حصہ زیر رپورٹ میں لیگوس دو پبلک لیکچرز دیئے گئے جو بڑے مؤثر ثابت ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے دو مواقع پر احباب سے خطاب کیا اور اس کے ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ یورپ کی سلائیڈز دکھائیں۔ ایک جلسہ ہوا جس میں جماعت اور غیر از جماعت احباب کثرت سے شریک ہوئے۔ لیگوس مرکز میں ہفتہ وار پبلک لیکچر شروع کئے گئے ماہ جون میں تین پبلک لیکچر دیئے گئے

(باقی)

درخواستِ دُعا

مکرم حکیم سراج الدین احمد صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ آپ کے پوتے طاہر احمد کو بھی جو بعارضہ ٹائیفائڈ شدید بیمار رہا ہے اب بفضلہ نسبتاً آرام ہے۔ احباب دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

امراء اضلاع اور مربیان سلسلہ خاص توجہ فرمائیں

امام وقت ایدہ اللہ بنصرہ کے مطالبہ پر فوری طور پر لبیک کہنے کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے خطبہ جمعہ مطبوعہ روزنامہ الفضل مورخہ یکم اخاء (اکتوبر) میں فرمایا ہے :-

"میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہیئے"۔

پھر حضور نے ساری جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے مرد بھی یاد کریں گے عورتیں بھی یاد کریں گی۔ چھوٹے بڑے سب ان سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے" (الفضل یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء)

قرآن مجید کی سورہ بقرہ کی یہ ابتدائی آیات مومنوں، کافروں اور منافقوں کی خاص علامات بیان کرتی ہیں۔ امراء کرام کو چاہیئے اور مربیان کرام سلسلہ بھی اسے اپنا فرض سمجھیں کہ جملہ احمدی احباب مرد، عورتیں اور بچے سب ان آیات کو حفظ کر لیں اور ان کا مطلب سمجھیں اسبارے میں ایک ماہ کے بعد جملہ امراء و مربیان سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) میں رپورٹ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

شکریہ احباب اور درخواستِ دُعا

(مکرم منور شمیم خالد صاحب ایم۔ اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ بیگم جو اپنے پروگرام کے مطابق اگلے روز لاہور جانے کی تیاری مکمل کر چکی تھیں رفاقت کے پانچ سال پورے ہونے سے قبل ہی اپنی واحد یادگار چار سالہ ننھے بچے انور کو صبح کی میٹھی نیند میں سوتا چھوڑ کر ۲۴ ستمبر کی صبح کو اچانک اس دنیائے فانی کو چھوڑ کر دنیائے جاودانی کو سدھار گئیں۔ یہ حادثہ جانکاہ اپنے اور غیروں سبھی کے لئے غیر معمولی صدمہ کا باعث بنا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بڑی شفقت اور محبت کا سلوک فرماتے ہوئے دعا فرمائی۔ ننھے انور کے سر پر دوبارہ اپنا دست مبارک پھیرتے ہوئے دعا دی۔ نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر از راہ شفقت کندھا بھی دیا۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

اس صبر آزما صدمہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اکثر معزز افراد نے غریب خانہ پر تشریف لا کر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ سیدہ حضرت چھوٹی آپا اور حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ازراہ شفقت و مروت تشریف لائیں۔ کثیر تعداد میں خطوط کے ذریعہ عزیزوں، دوستوں اور بزرگوں نے اظہار ہمدردی فرمایا ہے والد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد (ناظر بیت المال) کو بھی ان کی بہو کے انتقال پر ملال پر کثرت سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ اور بعض جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے قراردادوں کے ذریعہ بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ احمدیت کی برکت سے اخوت و ہمدردی کا کیسا بے لوث اور مضبوط رشتہ قائم فرمایا ہے۔ تمام احباب اور بزرگان کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ جنہوں نے خطوط اور تاروں کے ذریعہ ہمارے خاندان کے اس المناک حادثہ میں شرکت فرمائی۔ اور مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی۔ یقیناً ان خطوط میں ہمدردی و غمگساری کا ایک ایک لفظ غم کے اس بوجھ کو سہارا دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر دے آمین۔ اس کے ساتھ ہی ماں کی مامتا سے اچانک محروم ہونے والے بچے کے لئے صبر و حوصلہ صحت و سلامتی اور خادمِ دین والی لمبی عمر کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ ***

*** مرحومہ اس بچے کی پیدائش سے قبل ہی اس کے حافظ قرآن بننے کے لئے دعا مانگا کرتی تھی۔ عزیز انور کی نانی جان اور دادی جان اس حادثہ کے باعث خاص دعا کی محتاج ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار:۔ منور شمیم خالد لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مُنشّی ادویات کا استعمال اور اُن کے نقصانات

(مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ ربوہ)

اس زمانہ کی بری عادات میں سے ایک منشی ادویات کا استعمال بھی ہے یہ رشیا رہ صحتوں۔ اخلاق اور روحانیت کو گھن کی طرح کھا رہی ہیں۔

ادویات اللہ تعالےٰ نے بیماروں کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں نہ کہ اس لئے کہ تندرست انسان ان کی عادت ڈالکر اپنے آپ کو بیماروں میں شامل کر لیں یہ عادت اللہ تعالےٰ کی صفت رحمانیت کی ناشکری ہے۔

تندرست آدمیوں کا ادویات سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے سوائے بعض کے جو حفظ ما تقدم کے لئے ماہرین فن تجویز کرتے ہیں یا بعض اور کے جو بطور مصالحہ یا خوشبو کے استعمال کی جاتی ہیں لیکن بدقسمتی سے موجودہ دور کا انسان بجائے خدا تعالےٰ کی ودیعت کردہ طاقتوں اور صلاحیتوں سے کام لینے اور قدرتی ذرائع کو استعمال کرنے کے نشہ آور اور خواب آور ادویات پر انحصار کر کے اپنی جسمانی۔ ذہنی اور روحانی صحت کا ستیاناس کر رہا ہے۔ یہ کیفیت روز بروز ترقی پر ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ کب اس میں کمی آئے گی۔ روحانی اقدار کو اپنانے (جن سے آجکل لوگوں کو نفور ہے) قانون شریعت اور قانون قدرت کے صحیح طور پر سمجھنے اور ان کے اصولوں کو عملی جامہ پہنانے سے ہی ان مضرت رساں ادویات سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہر وہ غیر طبعی امر جو انسانی دماغ کے توازن کو درہم برہم کر دیتا ہے۔ ادراک الاشیاء اور ان کی قدرتی ہیئت کو صحیح طور پر نہیں دکھاتا وہ ہمارے لئے مضر ہے۔

ایسی چیزوں کی اصل اصلاح تو دراصل الٰہی تدبیر سے ہی ہوتی ہے جو افراد اور قوموں میں اخلاقی اور روحانی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے لیکن قومی نظام بھی شروع سے ہی بچوں اور دوسروں کی دینی تعلیم کو رواج دیکر اور ایسی خطرناک ادویات کے استعمال کو قطعاً بند کر کے اس اصلاح میں حصہ لے سکتا ہے۔

ان ادویات کے ناجائز استعمال کو روکنے کا اگر جلد انتظام نہ کیا گیا تو فروغ پا کر یہ بلائے درماں کی حیثیت اختیار کر لیں گی۔ یہ ہم رعایت اور چشم پوشی سے خطرناک نتیجہ نکلتا ہے ایسی مثالوں سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ جن سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

موجودہ دور کی تمام مہذب اقوام اپنے ممالک سے زنا۔ چوری ڈاکہ اور دوسری برائیوں کو دور نہیں کر سکیں بلکہ ان کے ارتکاب کے نئے سے نئے طریق جاری ہو رہے ہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ (الدعوات) کے ماتحت کہ ہر بیماری اور برائی کا علاج ہے مسلمانوں کے لئے کوئی مشکل نہیں بشرطیکہ وہ اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں لہذا ہمیں اور خصوصاً ان کے ذمہ دار طبقہ کو اس طرف سے تغافل نہیں برتنا چاہیئے ورنہ ہم بھی ایک خطرناک نتائج سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے جن سے ہم سے پہلوں کو واسطہ پڑا تھا۔

فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَار!

ایسی نشہ آور ادویات اپنے ابتدائی احساس نشاط و تیز طبعی اور بعد میں سستی و کاہلی اور دفراموشی و عقلی فقدان کی وجہ سے نیکی و بدی میں کوئی تمیز نہیں رہنے دیتیں اس لئے دوسروں کے حقوق کا پاس مٹ جاتا ہے اور نفس امارہ کے ماتحت خود غرضی ہی خود غرضی باقی رہ جاتی ہے دوسرے لفظوں میں بہیمانہ جذبات اخلاقی جذبات پر غالب آ جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ افراد و اقوام میں خیالات کا اختلاف بعض اوقات جنگ و جدل تک پہنچ جاتا ہے اور امن و امان کا ماحول مفقود ہو جاتا ہے مفید ترقی رک جاتی ہے۔ آجکل عموماً گھروں اور معاشرہ میں جو اعصابی اور جذباتی فتور پایا جاتا ہے۔ اس میں بعض نشہ آور ادویات میں مبتلا ہونے کی عادت کو بھی دخل ہے۔ جو لوگوں کو خواص الاشیاء کے صحیح طور پر سمجھنے سے روکتی ہیں ستم بالائے ستم یہ کہ بجائے اس فتور کے اسباب کو دور کرنے کے ان ادویات کے عادی لوگ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے انہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنے زعم باطل میں اس فتور سے رہائی کے بجائے شدید خطرناک نتائج سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

میں ان منشی ادویات کا مختصر سا ذکر کرتا ہوں۔

(۱) شراب۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ تھوڑی سی مقدار میں طاقت دیتی ہے۔ یہ نظریہ طبی طور پر بالکل غلط ہے۔ شراب صرف دماغی اور جسمانی خلیوں کو غیر طبعی تحریک کرتی ہے جس کی وجہ سے قبل از وقت موت کا موجب بنتی ہے استثنائی مثالوں کے موجبات دیگر ہوتے ہیں۔ جنہیں غلط طور پر شراب کی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے۔

(۲) افیون۔ مارفیا۔ حشیش اور چرس وغیرہ۔ ان کے ابتدائی احساس نشاط کے بعد یہ ادویات بھی آخر کار سستی۔ کاہلی۔ بیہوشی اور غیر طبعی موت کا موجب ہوتی ہے۔ حضرت المصلح الموعودؓ نے ایسی تمام ادویات کو تفسیر کبیر میں شراب کے ذیل میں بیان فرمایا ہے اور طبی طور پر یہی صحیح ہے۔

(۳) تمباکو۔ حقہ اور سگریٹ پینا پان میں زردہ کھانا۔ نسوار لینا یا تمباکو منہ میں رکھکر چبانا پھیپھڑوں میں کینسر کا عام سبب ہے اور یورپ و امریکہ میں ہزاروں کینسر کی اموات اسی وجہ سے ہوتی ہیں۔ حال ہی میں اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ تمباکو جسم کے دوسرے عضلات کی بجائے دل پر زیادہ مہلک اثر کرتا ہے۔ بنا بریں دنیا میں دل کی بیماریوں کی وجہ سے جو کثیر اموات واقع ہوتی ہیں ان کی وجہ آسانی سے سمجھ میں آ سکتی ہے یہ سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے کہ پاکستان میں ایک سو چالیس کروڑ روپیہ سالانہ پان کھانے سگریٹ پینے اور شراب نوشی پر خرچ ہوتا ہے

(۴) چائے۔ قہوہ کافی اور کوکو اپنے مضر اثرات کی وجہ سے اس طرح کی دوسری ادویات سے کسی طرح کم نہیں گو چائے کے دلدادہ لوگ اسے ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے بلکہ وہ بیسیوں قسم کے عذرات لنگ پیش کرتے ہیں۔ یہ عذرات اس بات کا ثبوت ہیں کہ چائے بھی ایک نشہ آور دوائی ہے جسے لوگ چھوڑ نہیں سکتے بلکہ اس کی تائید میں نہایت مضحکہ خیز اور عجیب عجیب باتیں بناتے ہیں۔ طبی لحاظ سے چائے کی صرف خوشبو ہی اس کا جائز جزو ہے باقی اجزاء یقیناً نشہ آور ہیں۔ خوشبو کے حاصل کرنے کا طریق وہ گاڑھا نہیں جو عام طور پر گھروں اور ہوٹلوں میں پیا جاتا ہے (یہ گاڑھا پوست کے گاڑھے سے کم نہیں) بلکہ یہ ہے کہ تھوڑی سی چائے کی پتی کو کیتلی میں ڈالکر اوپر سے ابلتا ہوا پانی انڈھیل دیا جائے۔ اور ڈھکنا بند کر دیا جائے۔ گھڑی سامنے رکھ کر ٹھیک تین منٹ کے بعد ایک دو یا جتنی پیالے درکار ہوں فوراً نکال لی جائیں اس سے زیادہ وقت کے بعد یا چولہے پر جوش دینے سے خوشبو کی بجائے پانی میں چائے کے ردی باقی اجزاء حل ہو جائیں گے۔ جو صحت کے لئے سخت مضر ہیں۔ جو لوگ گاڑھے کے عادی ہیں وہ اسے نہیں پئیں گے۔ کیونکہ وہ تو چائے بطور گرم پانی کے نہیں بطور نشہ کے پیتے ہیں۔ جس کا انہیں احساس بھی نہیں ہوتا۔ لیکن رفتہ رفتہ اپنا تسلط جما لیتی ہے۔ جس سے پھر چھٹکارا مشکل ہو جاتا ہے۔ بچوں کو چائے دینا زہر پلانے سے کم نہیں۔ کیونکہ پھر وہ دودھ کو چھوڑ دیتے ہیں اور دودھ کی کمی کی وجہ سے کئی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں یہ معصوم بچوں پر انتہائی ظلم ہے جو والدین دانستہ یا نادانستہ ان پر کرتے ہیں۔ اس لئے بچوں کو بچانے کا یہی طریق ہے کہ دوسرے بھی چائے نہ پئیں ورنہ بچوں کو اس سے باز نہیں رکھا جا سکتا)۔ غرضیکہ چائے یا کسی اور نشہ آور دوائی کا استعمال سوائے بیمار کے (اور وہ بھی عارضی وقت کے لئے) صحت کے لئے سخت مضر ہے۔ دوسرے لوگوں کی تقلید میں بعض مسلمانوں نے بھی اس کی عادت ڈالکر اپنے آپ کو بیماروں میں شامل کر لیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ عملی زندگی میں عضو معطل کی طرح ہو گئے ہیں اس کے ثبوت میں ہر جگہ ان کی درماندہ حالت دیکھی جا سکتی ہے۔ اب تو ہر گھر۔ دفتر اور دوسری جگہیں چائے نوشی کی دکانیں بنی ہوئی ہیں۔ ایسی ادویات کی چسک کے بغیر لوگوں میں کوئی سکت (اور وہ بھی وقتی) محسوس نہیں ہوتی حالانکہ اسلام نے ان سے منع کر کے مسلمانوں میں تقویٰ و طہارت کی روح پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے تا وہ اپنے خالق و مالک خدا سے اپنا تعلق مضبوط کر سکیں جو انسانی زندگی کا مقصد ہے

مجلس اطفال الاحمدیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع

۱۷-۱۸-۱۹ اخاء ۱۳۴۸ ہش / اکتوبر ۱۹۶۹ء بمقام ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ اخاء ۱۳۴۸ ہش / اکتوبر ۱۹۶۹ء کو احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ یہ اجتماع احمدی بچوں کی عمدہ تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے لہٰذا اطفال کو اس میں کثرت سے شامل ہو کر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے

سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری ہدایات حسب ذیل ہیں۔

اجتماع میں شامل ہونے کا ارادہ رکھنے والے اطفال کے نام معہ ولدیت و عمر ہر مجلس کی طرف سے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں تا ان کے ٹکٹ داخلہ جاری کئے جا سکیں۔ دوران اجتماع ٹکٹ داخلہ کو بیج کے طور پر سینہ پر لگائے رکھنا ضروری ہوگا۔

کسی طفل کو سر سے ننگا نہیں ہونا چاہیئے۔ نیز اطفال کے ہمراہ ان کی مجلس کے مربی ناظم یا کسی اور ذمہ دار کارکن کو بطور نگران ضرور آنا چاہیئے۔

اجتماع کے دوران بیرونی مجالس سے آنے والے مہمانوں کی رہائش اور دوپہر و شام کے کھانے کا انتظام مقام اجتماع میں ہوگا۔ ناشتہ کے لئے اطفال بھنے ہوئے چنے ہمراہ لائیں گے —— موسم کے مطابق مہمان بستر ہمراہ لائیں گے۔

طفل کا تھیلہ

ہر طفل کو اپنے ساتھ ایک تھیلہ یا بستہ لانا ہوگا —— جسے گلے میں لٹکایا جا سکے۔ اس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں۔

کاپی۔ پنسل۔ طفل کا تعلیمی کارڈ۔ رومال۔ سوئی دھاگہ۔ چھوٹا چاقو۔ غلیل۔ مگ پلیٹ۔ بھنے ہوئے چنے یا ناشتہ کے لئے کوئی اور سامان

اجتماع کے دوران علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے۔ جن میں اوّل اور دوم آنیوالے اطفال اور ٹیموں کو انعامات دئے جائیں گے۔ بعض انفرادی مقابلوں میں اطفال کے عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے۔

معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال **معیار کبیر** ۱۱ تا ۱۵ سال

مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے :۔

تلاوت۔ حفظ قرآن۔ تقریر۔ مضمون نویسی۔ اذان۔ بیت بازی۔ معلومات عامہ مشاہدہ و معائنہ۔ پیغام رسانی۔ پرچہ ذہانت و عام معلومات

پیغام رسانی کی ٹیم ۴ اطفال پر مشتمل ہوگی

پرچہ ذہانت تمام اطفال کے لئے لازمی ہوگا

عناوین تقریری مقابلہ :۔

ان میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنا ہوگا۔ وقت ۴ منٹ۔

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بہترین نمونہ

۲۔ برکات خلافت

۳۔ اسلام ہی مجھے کیوں پیارا ہے؟

۴۔ جماعت احمدیہ اور تبلیغ اسلام

عناوین مضمون نویسی :۔

ان میں کسی ایک پر مضمون لکھنا ہوگا ۔ وقت نصف گھنٹہ

۱۔ رحمۃٌ للعالمین ۲۔ قرآن مجید کے فضائل

۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود کے دو دلائل ۴۔ احمدیت کیا ہے؟

ورزشی مقابلے :۔

.. اگڑ کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ نشانہ غلیل۔ ثابت قدمی۔ تین ٹانگ کی دوڑ (دو کی ٹیم) فٹ بال کبڈی۔ جھنڈا جنگ (۱۱ کی ٹیم جو علاقہ وار بنائی جائے گی۔ ہر کھیل کے لئے ریفری مقرر ہوں گے جن کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اطفال کی عمر کا فیصلہ کرنیکے لئے ایک علیحدہ کمیٹی ہوگی

علمی اور صنعتی نمائش

اجتماع کے موقعہ پر ایک دلچسپ اور نہایت مفید علمی و صنعتی نمائش کا انتظام ہوگا۔ جس میں بہترین چارٹ یا دستی کام کا نمونہ پیش کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات ملیں گے

اس مبارک اجتماع کے مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں شامل ہونے والے تمام افراد نظام کی پابندی کریں۔ اسلامی آداب کا خیال رکھیں۔ عمدہ اخلاق کا بہترین نمونہ دکھائیں۔ مقدس مقامات اور بزرگوں کی صحبت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور صدر مجلس و دیگر بزرگان کی تقاریر کو غور سے سنیں۔ اور ان کا خلاصہ اپنی کاپی میں لکھکر ان باتوں کو محفوظ کر لیں۔ تاکہ بعد ازاں بھی پڑھکر ان سے فائدہ حاصل کریں۔

امسال اجتماع کے موقعہ پر اجتماعی کھیلوں کے مقابلے بلاک وار ہونگے مگران بلاک یا ان کے کوئی نمائندے اپنے اپنے حلقہ سے کھلاڑیوں کو منتخب کریں گے۔

سرگودھا بلاک۔ (اسمیں سرگودھا ڈویژن کی تمام مجالس شامل ہیں) نگران بلاک قائد سرگودھا ڈویژن ہونگے

لاہور بلاک۔ (" لاہور " ") " " لاہور "

کراچی بلاک۔ (اس میں ربوہ سرگودھا لاہور بلاکس کے علاوہ پاکستان کی مجالس) " کراچی "

ربوہ بلاک۔ (اس میں صرف ربوہ کی مجالس ہیں) مہتمم صاحب مقامی ربوہ اس کے نگران ہوں گے

قائدین اور ناظمین کرام سے

اجتماع کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات بھجواتے ہوئے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور ناظمین اطفال سے پُر زور التماس ہے کہ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں۔

(۱) تمام اطفال کو ان ہدایات سے آگاہ کر دیں

(۲) اطفال کو علمی اور ورزشی مقابلوں کے لئے تیار کریں

(۳) والدین کا تعاون حاصل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ اطفال کو اجتماع میں شامل کریں۔

کوشش کی جائے کہ اس اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ضرور ہو

اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اور اس میں شامل ہونے والے اطفال کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔ آمین

خاکسار (عطاء المجیب راشد) مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ (ربوہ)

درخواست دُعا

میری بڑی ہمشیرہ مسرت بیگم صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں میرے والد محترم چوہدری عبد الکریم صاحب ذکی مرالہ ضلع سیالکوٹ حال (گوجرانوالہ) کی نظر کمزور ہو رہی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لئے اور ہمشیرہ صاحبہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شوکت کریم اعوان۔ فضل عمر ہوسٹل ربوہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء / اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدارتی انعام پانے والے بچے

راولپنڈی ۔ ۷ راکتوبر ۔ صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان نے کل عالمی یوم اطفال کے سلسلے میں ایوان صدر میں سات بچوں کو صدارتی ایوارڈ دیئے ۔ ان بچوں کو ایوارڈ دینے کا اعلان گزشتہ سال کیا گیا تھا ۔ آٹھویں بچی کو صدارتی ایوارڈ لندن میں پاکستانی ہائی کمشنر نے دیا ۔ یہ بچی ان دنوں لندن میں ہے

بچوں کو ایوارڈ دینے کے سلسلہ میں کل ایوان صدر میں ایک شاندار تقریب ہوئی ۔

صدارتی ایوارڈز کی تفصیل کے مطابق گورنمنٹ لیب رٹری ہائی سکول ڈھاکہ کے طالبعلم ماسٹر محمد ابوطاہر کو بنگالی زبان میں مضمون نویسی پر سونے کا تمغہ ملا ۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فیروز پور روڈ کی مس سلوفر ۔ اقبال زبیری کو اردو میں بہترین مضمون لکھنے پر سونے کا تمغہ دیا گیا ۔ ایوب کیڈٹ کالج راجشاہی کے ماسٹر شبیر احمد رضوی کو اردو بولنے والے بچوں کے مابین بنگالی زبان میں بہترین مضمون لکھنے کے مقابلہ میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے پر سونے کا تمغہ ملا ۔ بنگالی بچوں میں اردو مضمون نویسی کے مقابلہ میں سونے کا تمغہ ماسٹر مہتاب الرحمٰن سی ایم ہائی سکول واہ کینٹ کو دیا گیا ۔

عالمی یوم اطفال کی تقریب

لاہور ۔ ۷ راکتوبر ۔ صوبائی سیکرٹری تعلیم ڈاکٹر زیڈ اے ہاشمی نے والدین اور اساتذہ پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کو نظریہ پاکستان اور اسلامی اقدار سے روشناس کرائیں ۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں قیادت کی صلاحیتیں اجاگر کرنے پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی جانی چاہیے ۔ تاکہ مستقبل میں ملک کے ہر شعبہ زندگی میں بہترین رہنما موجود ہوں ۔ انہوں نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ حکومت سے کسی قسم کی امداد حاصل کئے بغیر اپنی مدد آپ کے جذبہ کے تحت شہروں اور دیہات میں بچوں کے تعلیمی ادارے قائم کریں ۔ ڈاکٹر زیڈ اے ہاشمی پاکستان کونسل برائے بہبودی اطفال کے زیر اہتمام گورنمنٹ کالج گراؤنڈ میں عالمی یوم اطفال کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے ۔

چین شمالی ویت نام کی حمایت کرتا رہے گا

ہانگ کانگ ۔ ۷ راکتوبر ۔ چین کے نائب صدر مسٹر تنگ پی وو نے کہا ہے کہ ان کا ملک امریکی سامراج کے خلاف جدوجہد میں شمالی ویت نام کی بھرپور امداد کرتا رہے گا ۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ شمالی ویٹ نامی آخری فتح حاصل ہونے تک امریکہ کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے ۔ اور بالآخر ایک دن امریکی جارحیت پسندوں کو سرزمین ویٹ نام سے باہر نکال دیا جائے گا

مسٹر تنگ پی وو نے یہ بات شمالی ویٹ نام کے نومنتخب صدر مسٹر ٹان ڈک تھانگ اور نائب صدر مسٹر گوئن لونگ کے نام اپنے تہنیتی پیغام میں کہی ۔ انہوں نے کہا ہمیں یقین ہے کہ ویٹ نامی عوام آنجہانی صدر ہوچی منہ کے انقلابی جذبے کو برقرار رکھتے ہوئے امریکہ کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے ۔ اور بالآخر ایک دن امریکی جارحیت پسندوں کو سرزمین ویٹ نام سے نکال باہر کریں گے ۔ اور سرزمین ویت نام سے امریکی جارحوں کو نکال باہر کریں گے

انہوں نے توقع ظاہر کی کہ جنوبی ویٹ نام کی آزادی کے بعد ویٹ نام کو دوبارہ متحد کر دیا جائے گا ۔

جنوبی ویٹ نام میں ۲۰ امریکی فوجی ہلاک

سائیگون ۔ ۷ راکتوبر ۔ جنوبی ویٹ نام کے حریت پسندوں نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران جنوبی ویٹ نام کے دس قصبوں اور میکانگ ڈیلٹا میں امریکی سرکاری فوجوں کی پچاس سے زیادہ چوکیوں پر زبردست حملے کئے ۔ چھاپہ ماروں نے ان حملوں میں مارٹر توپوں اور مشین گنوں سے فائرنگ کی ۔ اور راکٹ برسائے ۔ جس سے ۲۰ امریکی اور سرکاری فوجی ہلاک اور پچاس سے زیادہ زخمی ہو گئے ہلاک شدگان میں سرکاری فوجوں کا ایک افسر بھی شامل ہے ۔

مغربی ممالک اسرائیل کو آلہ کار بنا رہے ہیں

ماسکو ۔ ۷ راکتوبر ۔ روسی اخبار پراودا کے تبصرہ نگار مسٹر الگا میڈ ویڈکو نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے بارے میں اسرائیل اور اس کے بعض مغربی حلیفوں نے جو طرز عمل اختیار کر رکھا ہے اس کے پیچھے تنازعے کا پرامن حل تلاش کرنے کا جذبہ کارفرما نہیں بلکہ جارحیت کے دائرے کو وسیع کر کے صورت حال سے فائدہ اٹھانا ہے یہ حالات جاری رہے تو نہ صرف علاقے بھر کا امن مستقل خطرے میں رہے گا ۔ بلکہ اس سے کسی وقت بھی خوفناک ترین نتائج نکل سکتے ہیں ۔

تبصرہ نگار نے لکھا ہے کہ اس سال اسرائیل نے سینکڑوں مرتبہ اشتعال انگیزی کی وہ ہر ماہ پچھلے واقعات کی نسبت زیادہ شدت سے اور وسیع تر پیمانے پر اشتعال انگیز اقدامات کرتا ہے جس سے تنازعے کا سیاسی حل تلاش کرنے کے امکانات معدوم ہو رہے ہیں تنازعے کا سیاسی حل نہ نکلا تو اس سے زیادہ نقصان اسی کو ہو گا ۔ تبصرہ نگار نے لکھا ہے کہ سامراجی قوتیں یہ امید لگائے بیٹھی ہیں کہ وہ اسرائیل کو آلۂ کار بنا کر دنیائے عرب کی ترقی پسند حکومتوں کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہو جائیں گی ۔ اس طرح انہیں دوبارہ اس علاقے میں نوآبادیاں قائم کرنے کا موقع مل جائے گا ۔

تبصرہ نگار نے روس کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ روس مشرق وسطیٰ کا سیاسی حل تلاش کرنے کے لئے مخلصانہ کوشش کر رہا ہے اور وہ ہر ممکن طریقے سے سلامتی کونسل کی قرارداد کو عملی جامہ پہنائے گا ۔

نیپال کے نئے سفیر نے کاغذات نامزدگی پیش کر دیئے

راولپنڈی ۔ ۷ راکتوبر ۔ پاکستان میں نیپال کے نئے سفیر سردار الیشور راج محمد نے کل صبح ایوان صدر میں یحییٰ خان کو اپنے کاغذات نامزدگی پیش کر دیئے ۔

کالج جس میں کوئی استاد نہیں ۔

راولپنڈی ۔ ۷ راکتوبر ۔ امریکہ میں ایک ایسا کالج کھولا گیا ہے جہاں صرف طلباء ہیں ۔ لیکن کوئی لیکچرار نہیں رکھا گیا ۔ اس کالج کے طلباء ٹیپ ریکارڈ کئے ہوئے اسباق اور درسی کتب سے پڑھائی کرتے ہیں ۔ کالج لائبریری میں مختلف موضوعات کے بارے میں ساڑھے چار سو ریکارڈ شدہ ٹیپ موجود ہیں ۔ طالب علموں کو تعلیمی سال کے اختتام پر ڈگری بھی اسی کالج سے دی جائے گی ۔

نیروبی کے اخبار کی طرف سے بھارت میں مسلم کش فسادات کی مذمت

مظفر آباد ۔ ۷ راکتوبر ۔ احمد آباد کے مسلم کش فسادات میں ہندوؤں نے جس غنڈہ گردی کا مظاہرہ کیا اور مسلمانوں پر مظالم ڈھائے غیر ملکی اخبار بدستور اس کی مذمت کر رہے ہیں نیروبی کے اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ نے اپنی حالیہ اشاعت میں مسلم کش فسادات کی مذمت کی اور بھارتی رہنماؤں کے طرز عمل پر سخت نکتہ چینی کی ہے ۔

ایسٹ افریقن نے لکھا کہ احمد آباد اور گجرات کے مسلم کش فسادات میں بلوائیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی جنہوں نے مسلمانوں کا خون بہایا ہے ۔

کون سا نظام بہتر ہے ؟

سوشلزم یا کیپٹل ازم

کارڈ آنے پر مفت ⟵⟶ پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد ۔ لاہور

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری ، سوکھے پن ، بدہضمی ، دستوں ، قے ، دانت نکلنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے بے نظیر دوا اور ٹانک ہے ۔ پیکنگ ۔/۳ ، ۱/۲۵ ۔ دیگر پرانی امراض کے متعلق نسخہ جات کا کتابچہ مفت حاصل کریں ۔

✱ کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور ✱ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دعا

میری بچی بعمر ڈیڑھ سال ایک ہفتہ سے گلے کی مرض سے علیل ہے ۔ نیز خاکسار بھی پریشانیوں میں مبتلا ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو تندرستی عطا فرمائے عمر دراز بخشے اور خاکسار کو جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے آمین

(وسیم نذالحق سمیع ۔ ربوہ)

اسلام کا ایک خصوصی امتیاز جو اُس کی فضیلت کو نمایاں طور پر ثابت کرتا ہے

دوسرے مذاہب صرف نیکی کرنے کی تعلیم دیتے ہیں اسلام نیکیوں میں سبقت لے جانے کی تلقین کرتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت اسلام اور دوسرے مذاہب میں جہاں اور بہت سے امتیازات ہیں جو اس کی فضیلت کو نمایاں طور پر ثابت کرتے ہیں وہاں ایک بہت بڑا فرق یہ بھی ہے کہ دوسرے مذاہب صرف نیکی کی طرف بلاتے ہیں مگر اسلام استباق کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دنیا میں ہر قوم نے ایک ایک طرف اختیار کر لی ہے اور نیکی کی طرف سے اپنا مونہہ پھیر لیا ہے وہ کہتے تو یہی ہیں کہ ہم نیکی کی طرف لے جاتے ہیں لیکن واقعہ میں ایسا نہیں کرتے پس ان کے اور اطراف کو اختیار کر لینے کی وجہ سے نیکی کی طرف بالکل خالی رہ گئی ہے۔ تم اس کو لے لو اور اول تو نیکی اختیار کرو اور پھر نیکیوں میں استباق کرو۔ اور دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں استباق کا لفظ رکھا ہے جس میں بظاہر سرعت اور تیزی نہیں پائی جاتی۔ اس لئے کہ اگر دو آدمی سست روی سے جا رہے ہوں اور ایک اُن میں سے کسی قدر آگے بڑھ جائے تو لغت کے اعتبار سے اُس نے استباق کر لیا۔ اسی طرح ہر کام میں تھوڑا سا بڑھنے کا نام استباق رکھا جا سکتا ہے۔ لیکن دراصل اس لفظ میں انتہا درجہ کی سرعت اور تیزی سے آگے بڑھنے کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ ہر شخص کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ استباق کرے اب اگر ایک شخص کوشش سے کچھ آگے بڑھے تو دوسرے کے لئے بھی حکم ہے کہ وہ اس سے آگے بڑھے اور جب وہ اس سے آگے بڑھے گا تو پھر پہلے کو وہی حکم آگے بڑھنے کے لئے تیار کر دے گا غرض ہر ایک کے لئے استباق کا حکم ہے اور ہر شخص جہاں تک اس کی طاقت میں ہے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا اور اس طرح اس کی نیکیوں میں ترقی کرنے کی رفتار بہت تیز ہو جائے گی یوں فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کی بجائے بعض اور الفاظ بھی رکھے جا سکتے تھے مثلاً فَاسْعَوْا بھی رکھا جا سکتا تھا مگر جو حقیقت فَاسْتَبِقُوا میں رکھی گئی ہے وہ کسی اور میں نہیں آ سکتی تھی۔ درحقیقت اس جگہ قرآن کریم اسلام اور دیگر مذاہب کا مقابلہ کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ تمام مذاہب خیرات کی طرف سے غافل ہیں اور خیرات کی حقیقت سے ناواقف ہیں پس اس وقت مسلمانوں کے لئے موقعہ ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں یہ لفظ ایسا جامع ہے کہ جس سے بڑھ کر کسی اور مقصد اور مدعا کی طرف دوڑنے اور اُسے جلدی سے حاصل کرنے کا مفہوم کسی اور لفظ سے ادا ہی نہیں ہو سکتا ہو سکتا ہے کہ ایک شخص دوڑے مگر پوری طاقت سے نہ دوڑے جلدی کرے مگر جس قدر چاہئے اس قدر جلدی نہ کرے۔ لیکن استباق کے حکم کا اس وقت تک پیدا ہونا ناممکن ہے جب تک کہ پورے زور اور پوری طاقت سے کام نہ لیا جائے۔ اس لئے کہ جب ایک شخص سے دوسرا بڑھتا ہے تو اس کو بھی تو حکم ہے کہ آگے بڑھو اس لئے وہ اس سے زیادہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ پھر پہلے کے لئے حکم آ جائے گا کہ تم آگے بڑھو اور وہ اس سے زیادہ تیزی اختیار کرے گا حتیٰ کہ جس قدر کسی میں طاقت اور ہمت ہو گی وہ سب اس میں صرف کر دے گا پس استباق لفظاً ہی اپنے اندر تیزی اور دوڑنے اور جلدی کرنے کے معنے نہیں رکھتا مگر حقیقت میں یہ لفظ اس قدر تیزی پر دلالت کرتا ہے کہ جس قدر کسی انسان کی طاقت میں ہوتی ہے دوسرے مذاہب والے کہتے ہیں کہ نیکی کرو۔ مگر اسلام کہتا ہے کہ نیکی کرو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھو یہ کام کوئی معمولی کام نہیں۔ ایک دو کا مقابلہ ہو تو کوئی بات بھی ہے لیکن یہاں تو لاکھوں کا مقابلہ ہے۔ جب ایک دو کے مقابلہ میں بھی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے تو جہاں لاکھوں میں مقابلہ ہو وہاں کتنی بڑی تیاری کی ضرورت ہو گی۔ گھوڑ دوڑ میں دیکھ لو کتنی تیاری کی جاتی ہے جب لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں تو کتنی کوشش اور تیاری کرتے ہیں۔ لیکن جہاں لاکھوں اور کروڑوں افراد ہوں وہاں جتنی تیاری کی ضرورت ہو سکتی ہے اسے ہر انسان آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ ص۲۵۵ تا ۲۵۶)

مصر کے ۲۷ طیاروں کا اسرائیلی ٹھکانوں پر حملہ

فضائی جنگ میں دو اسرائیلی طیارے گرا لئے گئے

قاہرہ ۸ ؍ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے ۲۷ طیاروں نے کل نہر سویز کے دوسری طرف اسرائیل کے فوجی ٹھکانوں پر زبردست بمباری کی اور اسرائیل کے تین راڈار اسٹیشن اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے راکٹوں کے تین لانچنگ سائیٹس کو تباہ کر دیا۔ اسرائیلی فضائیہ کے طیاروں نے مصر کے طیاروں پر حملہ کیا لیکن دو اسرائیلی طیارے تباہ ہو گئے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ مصر کا ایک طیارہ بھی تباہ ہو گیا۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ مصر کے ہوا بازوں نے اسرائیلی فوجیوں کو پناہ گاہوں کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا۔ مصری طیاروں کی فائرنگ سے متعدد اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے فوجی ترجمان نے بتایا کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے روسی ساخت کے سک ہاک ۷ اور مگ ۱۷ جیٹ طیاروں سے حملہ کیا۔ مصری طیاروں نے ہاک میزائل بیٹریوں فوجی چوکیوں اور راڈار اسٹیشنوں پر بمباری کر کے انہیں تباہ کر دیا۔ اس کے علاوہ متعدد اسرائیلی فوجی گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں۔

ایک اسرائیلی فوجی ترجمان نے کہا مصری طیاروں کا حملہ غیر متوقع تھا اور چند سیکنڈ میں مصری طیاروں نے بم گرانے شروع کر دیئے۔ بمباری کے بعد جب مصری طیارے واپس ہوئے تو اسرائیل کے میراج طیاروں نے ان پر حملہ کیا۔ لیکن مصری طیاروں کی زبردست فائرنگ سے دو اسرائیلی طیارے گر کر تباہ ہو گئے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے ترجمان نے کہا کہ مصر کا ایک طیارہ تباہ ہو گیا لیکن اس کا ہوا باز پیراشوٹ کے ذریعہ مصر میں اتر گیا۔

آزاد کشمیر کے نامزد صدر بریگیڈیئر عبدالرحمٰن خان آج عہدہ سنبھالیں گے

مظفر آباد۔ ۸ ؍ اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے نامزد صدر بریگیڈیئر عبدالرحمٰن خان کل مظفر آباد میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔ آزاد کشمیر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خواجہ محمد شریف ان سے عہدہ کا حلف لیں گے۔ مجوزہ کابینہ کے تین ارکان راجہ ذوالقرنین، سید نذیر حسین شاہ اور سید عبداللہ شاہ آزاد۔ ۱۰ ؍ اکتوبر کو اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔ آزاد کشمیر کے صدر وزیروں سے ان کے عہدہ کا حلف لیں گے۔

تینوں وزراء سردار عبدالقیوم، سردار محمد ابراہیم اور مسٹر کے ایچ خورشید کی سیاسی جماعتوں مسلم کانفرنس، آزاد مسلم کانفرنس اور جموں و کشمیر لبریشن لیگ کے نمائندے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ آزاد کشمیر کی حکومت سے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے وابستہ ہوں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴